شاہ لطیف بھٹائیؒ کی سندھ دھرتی پر قبضہ کی سازش کی جارہی ہے۔الطاف حسین

سندھ دھرتی کے تمام غیرت مند بیٹوں، ماؤں، بہنوں اور بزرگوں سے دردمندانہ اپیل کرتا ہوں کہ وہ بیدار ہوجائیں

اوراپنی دھرتی کو غیروں کے قبضہ میں جانے سے بچانے کیلئے متحد ہوجائیں

سندھ کے صوفی بزرگ حضرت عبدالرحیم گرہوڑیؒ نے 300 سال قبل بتادیا تھا کہ سندھ

پر جب بھی کوئی حملہ ہوایا سندھ دھرتی کو کوئی نقصان پہنچا تو قندھار والوں ہی سے پہنچے گا

افغان مہاجرین کی آڑ میں لاکھوں افراد کو لاکر سندھ کے دارالخلافہ کراچی اور سندھ کے دیگر شہروں اور قصبوں

پراسلحہ کے ذور پر قبضہ کرنے کی بھرپور کوشش کی جارہی ہے

جب تک ایم کیوایم کا ایک بھی کارکن زندہ ہے ہم اپنی سندھ دھرتی ماں پر غیروں کا قبضہ کسی قیمت پرنہیں ہونے دیں گے

لندن۔۔۔30مارچ2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ شاہ لطیف بھٹائیؒ کی سندھ دھرتی پر قبضہ کی سازش کی جارہی ہے لہٰذا میں سندھ دھرتی کے تمام غیرت مند بیٹوں، ماؤں، بہنوں اور بزرگوں سے دردمندانہ اپیل کرتا ہوں کہ وہ بیدار ہوجائیں اور اپنی دھرتی کو غیروں کے قبضہ میں جانے سے بچانے کیلئے متحد ہوجائیں۔اپنے ایک بیان میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ سندھ کی تاریخ گواہ ہے کہ اس نے ہمیشہ پیار، محبت، امن، بھائی چارے اوراحترام انسانیت کا درس دیا، مذہب اورقومیت کے امتیاز سے بالاتر ہوکر سب کو اپنے دامن میں پناہ دی لیکن امن ومحبت اور بھائی چارے کا درس دینے والی سندھ کی اس دھرتی کو ہمیشہ غیروں نے لوٹا اور یہاں نفرت کے بیج بوئے۔سندھ کی تاریخ یہ بتاتی ہے کہ تین سو سال پہلے بھی افغانستان کے صوبہ قندھار سے آنے والے مددخان کے لشکر نے سندھ کی دھرتی کے قدیم شہر بدین پر وحشیانہ حملہ کیا تھا،گھڑسوار حملہ آوروں کے اس وحشی لشکر نے بدین میں ظلم وبربریت کا بازار گرم کرتے ہوئے شہر کے تمام مکانات کو آگ لگادی تھی، گھوڑوں کی ٹاپوں تلے پورے شہر کو تاراج کردیا تھا اور شہر کو تباہ وبرباد کرکے رکھ دیا تھا۔سندھ کے صوفی بزرگ حضرت عبدالرحیم گرہوڑیؒ نے اسی وقت سندھ دھرتی کے باسیوں کو واضح الفاظ میں یہ بتادیا تھا کہ

جڈھي کڈھي سندھڑي۔۔۔تو کي قندھاران دھوکو

یعنی ''سندھ پر جب بھی کوئی حملہ ہوا یا سندھ دھرتی کو کوئی نقصان پہنچا تو قندھار والوں ہی سے پہنچے گا''۔ان کی یہ پیشگوئی آج بھی سندھ کی تاریخ میں رقم ہے۔300 سال قبل حضرت عبدالرحیم گرہوڑیؒ نے جس خطرے کی طرف اشارہ کیا تھا وہ سامنے آرہا ہے اوراب ایک بار پھر سندھ کی اس دھرتی پر 300 سال قبل بدین پر ہونے والے وحشیانہ حملے اورظلم وبربریت کی تاریخ دوہرانے اورخون خرابے کی تیاری کی جارہی ہے،سندھ کی دھرتی ایک بار پھر سندھ دشمنوں کے نرغے میں ہے اوروہ ایک بار پھر سندھ کو خون میں نہلانے ،سندھ پر قبضہ جمانے اورسندھ کے مستقل باشندوں کو غلام بنانے کی تیاریاں کررہے ہیں،اس مقصد کیلئے افغان مہاجرین کی آڑ میں لاکھوں افراد کو لاکر سندھ کے دارالخلافہ کراچی اورسندھ کے دیگر شہروں اورقصبوں پراسلحہ کے ذور پر قبضہ کرنے کی بھرپور کوشش کی جارہی ہے۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ حضرت عبدالرحیم گرہوڑیؒ نے تین سو سال قبل جس خطرے کی نشاندہی کی تھی وہ ایک حقیقت کی طرح سامنے ہے لہٰذا میں سندھ کے تمام مستقل باشندوں خصوصاً سندھی بولنے والے تمام سندھی بھائیوں، ماؤں، بہنوں اور بزرگوں سے خدااوررسولﷺ کا واسطہ دیکر یہ اپیل کرتا ہوں کہ وہ سندھ کو بچانے کیلئے بیدار ہوجائیں۔انہوں نے کہا کہ جس نے بھی سندھ دھرتی ماں کا نمک کھایا ہے اور جو بھی سندھ دھرتی ماں کا سچا بیٹا ہے خواہ اس کا تعلق کسی بھی شعبہ سے کیوں نہ وہ اپنی دھرتی ماں کو غیروں کے قبضہ سے بچانے کیلئے آگے آئے۔جناب الطاف حسین نے سندھ دھرتی کے تمام صحافیوں، دانشوروں،قلم کاروں،شاعروں، ادیبوں،اساتذہ اورطالبعلموں سے خصوصی طور پراپیل کی کہ وہ اپنی دھرتی ماں کو بچانے کیلئے آگے آکر بھرپور کردارادا کریں۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ سندھ دھرتی ماں کے بیٹے کی حیثیت سے میں آج ایک بار پھر اپنے اس عزم کو دہراتا ہوں کہ جب تک ایم کیوایم کا ایک بھی کارکن زندہ ہے ہم اپنی سندھ دھرتی ماں پر غیروں کا قبضہ کسی قیمت پرنہیں ہونے دیں گے۔انہوں نے کہا کہ ہم کسی کے خلاف نہیں ہیں،ہم سب کا احترام کرتے ہیں اور''جیواور جینے دو'' کے اصول پر یقین رکھتے ہیں لیکن ہم کسی کو بھی سندھ کی دھرتی پر قبضہ کرنے کی ہرگز ہرگز اجازت نہیں دیں گے۔جناب الطاف حسین نے سندھ دھرتی کے تمام مستقل باشندوں سے اپیل کی کہ وہ سندھ دھرتی ماں کو بچانے کیلئے اپنے تمام ترسیاسی،نظریاتی،مذہبی،قبائلی اور برادریوں کے اختلافات کو پسِ پشت ڈال کر متحد ہوجائیں اورسندھ دھرتی کے خلاف کی جانے والی ناپاک سازش کو اپنے اتحاد کے ذریعے ناکام بنادیں۔

لاہور میں پولیس ٹریننگ سینٹر پر دہشت گردوں کا حملہ ملکی سلامتی کے حوالے سے ایک انتہائی سنگین واقعہ ہے۔الطاف حسین
دہشت گرد عناصر اسلام آباد، راولپنڈی اور پنجاب کے شہروں کو مسلسل دہشت گردی کا نشانہ بنا رہے ہیں،
یہ دہشت گرد عناصر صوبہ سندھ کو بھی نشانہ بنانے کی تیاریاں کررہے ہیں

لندن۔۔۔ 30مارچ2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے لاہور میں پولیس ٹریننگ سینٹر پر دہشت گردوں کے حملے کی سخت الفاظ میں مذمت کی ہے اور دہشت گردی کے اس واقعہ کو ملکی سلامتی کے حوالے سے ایک انتہائی سنگین واقعہ قرار دیا ہے۔اپنے ایک بیان میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ چندروز قبل راولپنڈی میں پولیس کی اسپیشل برانچ کے دفتر پر خودکش حملہ ہوا، لاہور میں اس سے قبل بھی پولیس ہیڈکوارٹر اور ایف آئی اے کے دفتر پر خودکش حملہ ہوا، سری لنکا کی کرکٹ ٹیم پر بڑا حملہ ہوا اور آج لاہور میں پولیس ٹریننگ سینٹر کو دہشت گردی کا نشانہ بنایا گیا جسکے دوران کئی پولیس اہلکار شہید ہوگئے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ صوبہ سرحد میں سیکوریٹی فورسز پر حملے ہورہے ہیں، پولیس کے افسران وجوانوں کو نشانہ بنایا جارہا ہے، مسجدوں میں معصوم نمازیوں تک کو خودکش حملوں کے ذریعے خاک وخون میں نہلایا جارہا ہے، صوبہ سرحد میں خودکش حملوں اور دہشت گردی کی کارروائیاں کرنے والے دہشت گرد عناصر اب اسلام آباد، راولپنڈی اور پنجاب کے شہروں کو مسلسل دہشت گردی کا نشانہ بنا رہے ہیں، یہ دہشت گرد عناصر صوبہ سندھ کو بھی نشانہ بنانے کی تیاریاں کررہے ہیں۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ متحدہ قومی موومنٹ کافی عرصہ سے قوم کو اس خطرے سے آگاہ کرتی رہی ہے کہ مذہبی انتہاپسندی اور دہشت گردی ملک کیلئے سب سے بڑا خطرہ ہے اور ملک میں دہشت گردی کے یہ بڑھتے ہوئے واقعات ہمارے بیان کردہ خدشات کو درست ثابت کررہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم یہ سمجھتی ہے کہ اب صرف حکومت ہی نہیں بلکہ پوری قوم کو یہ فیصلہ کرنا ہوگا کہ آیا ہمیں ملک کی سلامتی وبقاءعزیز ہے یا ہمیں مذہبی انتہاپسندی اور جنونیت قبول ہے؟انہوں نے کہا کہ قوم کو ملکی سلامتی یا مذہبی انتہاپسندی میں سے کسی ایک کا انتخاب کرنا ہوگا۔اگر ہمیں ملک کی سلامتی وبقاء عزیز ہے تو پھر ہمیں دہشت گردی کی کارروائیاں کرنے والے مذہبی انتہاپسندوں کے خلاف متحد ہونا ہوگا اور ایک آواز ہوکر ان کا مقابلہ کرنا ہوگا۔جناب الطاف حسین نے دہشت گردی کے واقعے میں شہید ہونے والے پولیس اہلکاروں کے لواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کیا اور زخمی پولیس اہلکاروں اور عام شہریوں کی صحتیابی کی دعا کی۔

لسانی تنظیم کے دہشت گرد شہر کا امن تباہ کرنے کی سازش کررہے ہیں، رابطہ کمیٹی
لسانی تنظیم کے دہشت گردوں نے شہر میں فائرنگ کرکے خواتین سمیت ایم کیوایم کے ہمدردوں کو شہید وزخمی کردیا
صدر اور وزیراعظم کراچی میں لسانی تنظیم کے مسلح دہشت گردوں کی قتل وغارتگری اور دہشت گردی کا فوری نوٹس لیں

کراچی۔۔۔30مارچ2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے کراچی کے مختلف علاقوں میں معصوم شہریوں پر ایک لسانی تنظیم کے مسلح دہشت گردوں کی فائرنگ کے واقعات کی شدید مذمت کی ہے اور ان واقعات میں خواتین سمیت ایم کیوایم کے متعدد ہمدردوں کے شہید وزخمی ہونے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے دہشت گردی کے واقعات کو کراچی کا امن تباہ کرنے کی گھناؤنی سازش قرار دیا ہے۔ایک بیان میں رابطہ کمیٹی نے کہا کہ گزشتہ روز سے ایک لسانی تنظیم کے مسلح دہشت گردوں نے سہراب گوٹھ، نارتھ ناظم آباد کے علاقے بلال آباد بلاک ایس، شاہ فیصل کالونی، ماڈل کالونی ملیر، سعودآباد، اسکیم 33، ریلوے سوسائٹی، جعفرطیار سوسائٹی، داؤد بنگلوز، لانڈھی کے علاقے سنگر چورنگی، مرتضیٰ چورنگی، آگرہ تاج کالونی اور شہر کے دیگر علاقوں میں دن بھر جدید ترین اسلحہ سے فائرنگ کرکے ایم کیوایم کے ہمدردوں سمیت متعدد افراد کو شہید وزخمی کردیا۔جبکہ مسلح دہشت گردوں نے بھرجلاؤ گھیراؤ اور پتھراؤ کیا اور شہر بھر میں دہشت گردی کرتے رہے۔رابطہ کمیٹی نے کہا کہ مسلح دہشت گردوں کی سفاکی کا یہ عالم ہے کہ ان کی دہشت گردیوں سے خواتین تک غیرمحفوظ ہیں جس کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے۔رابطہ کمیٹی نے کہا کہ دہشت گردی، قتل وغارتگری اور پرتشدد واقعات اس بات کا کھلا ثبوت ہے کہ ایک منظم منصوبہ بندی کے تحت کراچی کا امن وسکون غارت کرنے کی گھناؤنی سازش کی جارہی ہے۔رابطہ کمیٹی نے کہا کہ جو عناصر شہر کا امن وسکون غارت کررہے ہیں اور بے گناہ شہریوں کو خاک وخون میں نہلا رہے ہیں وہ کراچی اور اس کے عوام کے کھلے دشمن ہیں۔رابطہ کمیٹی نے صدر آصف علی زرداری اور وزیراعظم یوسف رضا گیلانی سے مطالبہ کیا کہ کراچی میں لسانی تنظیم کے مسلح دہشت گردوں کی قتل وغارتگری اور دہشت گردی کا فوری نوٹس لیا جائے اور شہر کا امن وسکون تباہ کرنے والے عناصر کے خلاف سخت ترین کارروائی کی جائے۔رابطہ کمیٹی نے مسلح دہشت گردوں کی فائرنگ سے جاں بحق ہونے والے افراد کے سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کیا اور زخمیوں کی جلد ومکمل صحت یابی کیلئے دعا بھی کی۔

☆☆☆☆☆